اسمبلی سوالنامہ۔ جناب سید جعفر شاہ رکن صوبائی اسمبلی

سوال نمبر۔ 4985

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبے میں اربوں روپے کی لاگت سے بلین ٹری سونامی پروگرام شروع کیا ہے۔

جی ہاں۔

(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو۔

(i) تا حال کتنے پودے کتنے رقبے پر کہاں کہاں لگائے گئے ہیں۔ اور ان پر کتنی لاگت آئی ہے۔

جواب۔ اب تک اس منصوبے کے تحت تقریباً 853 ملین پودہ جات لگائے اور اُگائے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ خودرو پودہ جات Enclosures کے ذریعے۔	520 ملین۔
۲۔ شجرکاری کے ذریعے۔	164 ملین
۳۔ بیجائی کے ذریعے۔	32 ملین
۴۔ فارم فارسٹری کے ذریعے۔	137 ملین
کل پودہ جات:	**853 ملین**

مندرجہ بالا پودہ جات کو شجرکاری، تخم ریزی اور قدرتی نو پود کے ذریعے تقریباً 551673 ہیکٹر رقبہ پر لگائے اور اُگائے گئے ہیں جو کہ صوبہ کے جنگلی رقبہ میں 4.99% اضافے کا باعث بنے ہیں۔ ان رقبہ جات کی تفصیل لف ہے۔ ان پودہ جات کو لگانے اور اُگانے پر فیز ون میں 1815 ملین روپے اور فیز ٹو میں 5322 ملین روپے خرچہ آیا ہوا ہے۔ اس طرح کُل خرچہ ملا کر 7137 ملین روپے ہو چکا ہے۔

(ii) ۔ نرسری میں پودہ پیدا کرنے کی مد میں فی پودہ کتنا خرچ آتا ہے۔

جواب۔ نرسری میں ٹیوب پودہ -/6 روپے جبکہ چوڑی پتے والے (Bare rooted) فی پودہ -/15 روپے میں تیار ہوتا ہے۔

(iii) محکمہ کا ہدف کتنا ہے۔ اور اب تک اس ضمن میں کیا کارکردگی ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

جواب۔ محکمہ کا ہدف دسمبر 2017 تک ایک ارب پودہ جات پیدا کرنے اور لگانے کا ہیں۔ جسمیں 853 ملین پودہ جات 15 اپریل 2017 تک حاصل کیے جا چکے ہیں۔ جو کہ کل ہدف کا 85% بنتا ہے۔ جبکہ باقی 15% کے لیے منصوبہ بندی کر لی گئی ہیں۔ جس کے تحت 90 ہزار ہیکٹر رقبہ دسمبر 2017 تک مکمل کر لیا جائے گا۔ جبکہ 25 ملین پودہ جات لوگوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔